ایس بی پی

اسٹریٹجک پلان

2023 تا 2028

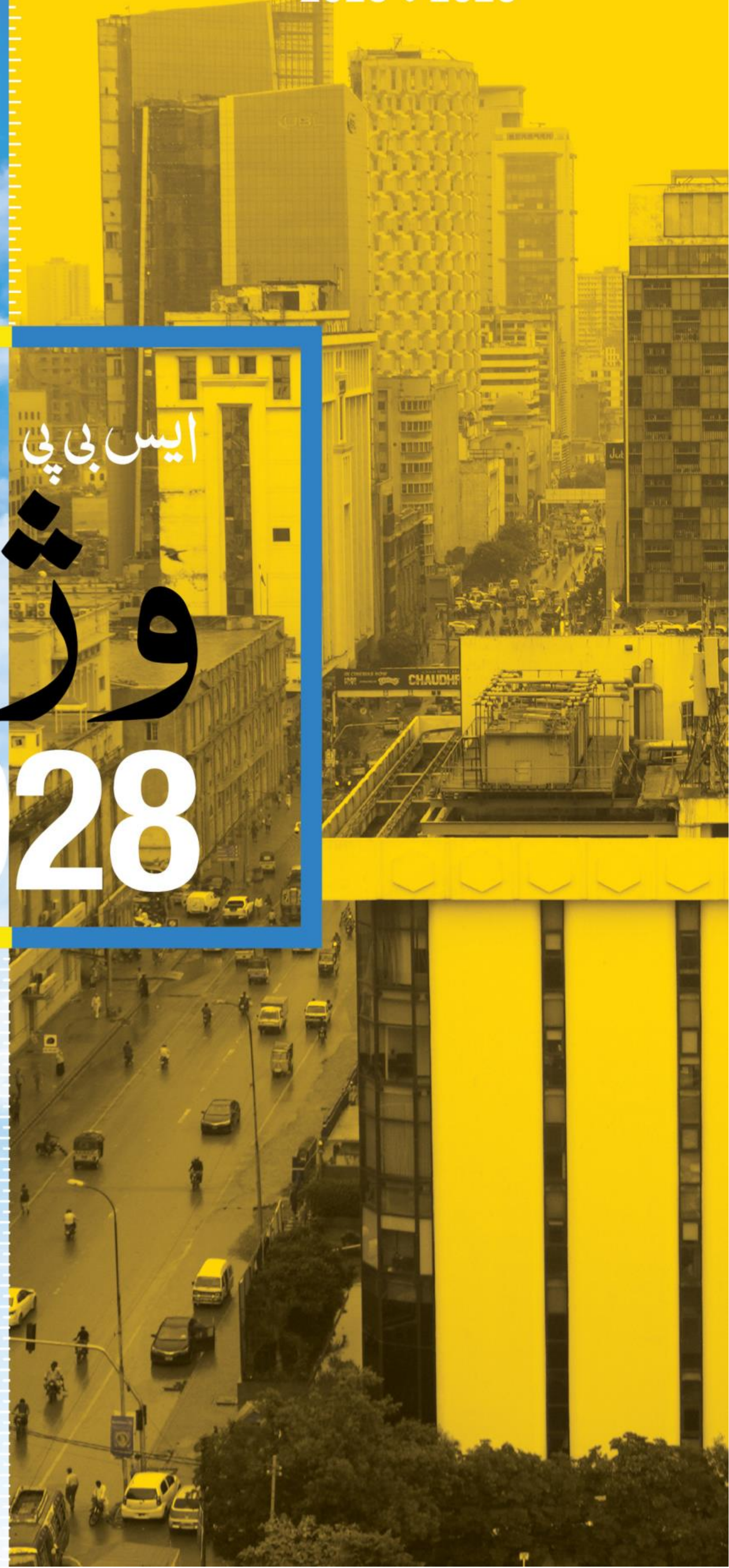

ایس بی پی

وژن

2028

بینک دولت پاکستان

ایس بی پی
وژن
2028

بینک دولت پاکستان

نصب العین

ایسا معتبر، مستعد، اور آزاد مرکزی بینک جس کی ٹیم اعلیٰ صلاحیتوں کی حامل، اور پاکستان کے عوام کی فلاح کو مزید بہتر بنانے کے لیے مخلص ہو

مشن

قیمتوں اور مالی استحکام کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے لحاظ سے ایک جدید مالی نظام تشکیل دینا تاکہ پاکستان کی شمولیتی اور پائیدار معاشی ترقی یقینی بنائی جاسکے

اسٹیٹ بینک کی اقدار

دیانت داری

- ہمارے عزائم پختہ ہیں
- ہم اپنے فرائض پیشہ ورانہ انداز میں اور ذاتی تعصب سے بالاتر ہو کر ادا کرتے ہیں
- ہم اپنے فرائض بامقصد اور غیر جانبدار انداز میں انجام دیتے ہیں
- ہم موصولہ تمام معلومات کی رازداری یقینی بناتے ہیں
- ہم اپنے عہدے ذاتی مفاد کے لیے استعمال نہیں کرتے
- ہم آرا اور مشورے دیانت داری کے ساتھ دیتے ہیں

جواب دہی

- ہم اپنے اقدامات اور فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں
- ہم اپنے اہداف اور نتائج کے حصول کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں
- ہم شفافیت، اظہار اور موثر نگرانی کے بلند معیارات کے حصول کے لیے کوشاں ہیں
- بین الاقوامی معیارات اور بہترین روایات کے مطابق غیر جانبدارانہ جائزے کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں
- ہم اپنے فیصلوں میں پنہاں فہم و فراست کی وضاحت کرنے کے لیے آمادہ رہتے ہیں
- ہم تعمیری تنقید اور قابلِ قدر آرا کا خیر مقدم کرتے ہیں

جدت طرازی

- ہم نئے خیالات کو پروان چڑھاتے ہیں اور جمود (status quo) کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں تاکہ ادارہ مسلسل بہتر ہوتا رہے
- ہم اپنے کاموں میں کمال اور تعمیری تبدیلی کے لیے کوشاں رہتے ہیں
- ہم متعلقہ فریقوں کے لیے اپنی جدّت طرازی کو معتبر بھی بناتے ہیں اور پُرکشش بھی
- متعلقہ فریقوں کی مزید آسانی کے لیے ٹیکنالوجی حاصل کرنا اور اسے استعمال کرنا بھی ہمارا مقصد ہے
- ہم ٹیکنالوجی کے اپنانے میں کسی بھی رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے پُر عزم ہیں۔

شمولیتی سوچ

- ہم لوگوں کی مختلف مہارتوں اور خیالات کی قدر کرتے ہیں
- ہم ادارے کے اندر اور باہر شمولیتی سوچ (inclusivity) کو فروغ دیتے ہیں
- ہم صنفی mainstreaming پر یقین رکھتے ہیں
- ہم عمر، صنف، لسانی فرق، تعلیم، جسمانی اہلیت، نسل، اور مذہب میں تنوّع کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں
- ہم بطور آجر (employer) سب کو مساوی مواقع دیتے ہیں
- ہم جائے کار پر احترام اور تعاون کا ماحول برقرار رکھتے ہیں

عوام مرکز

- ہماری پالیسیوں اور اقدامات میں عوام کو مرکزی اہمیت دی جاتی ہے
- ہم متعلقہ فریقوں کے ساتھ دیانت داری اور کشادگی کے ساتھ گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں
- ہم عام افراد کے ساتھ مہربانی، شفقت اور انصاف کا برتاؤ کرتے ہیں
- ہم ایسا ماحول فروغ دیتے ہیں جس میں کارکن خود کو اہم محسوس کرتے ہیں
- ہم ملازمت اور ذاتی زندگی کو متوازن بنانے پر یقین رکھتے ہیں
- ہم عام لوگوں کی صحت، حفاظت اور بھلائی کی فکر رکھتے ہیں

ماحولیات کے لیے فکر مند

- ہم توانائی اور وسائل کے تحفظ پر یقین رکھتے ہیں
- ہم کاربن کے اخراج کو کم سے کم کرنے پر یقین رکھتے ہیں
- ہم اپنی جائے کار کو صاف ستھرا رکھتے ہیں
- ہم کاغذ سے پاک ادارہ بننے کا مقصد رکھتے ہیں
- ہم کام کا ماحول بہتر بنانے کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں
- ہم ماحول دوست پالیسیوں کو فروغ دیتے ہیں

ٹیم

اسٹریٹجک پلان کی اسٹیئرنگ کمیٹی

سہیل جواد	ایگزیکٹو ڈائریکٹر-ڈجیٹل مالی خدمات گروپ	چیئرپرسن
امین لودھی	ڈائریکٹر-شعبہ زری پالیسی	رکن / سکریٹری
ڈاکٹر عمر فاروق ثاقب	ڈائریکٹر-شعبہ بین الاقوامی منڈیاں اور سرمایہ کاری	رکن
عابد قمر	ڈائریکٹر-شعبہ زرعی قرضہ اور مالی شمولیت	رکن
ڈاکٹر آصف علی	ڈائریکٹر-شعبہ مبادلہ پالیسی	رکن
فیاض الرحمٰن	ایڈیشنل ڈائریکٹر-شعبہ کارپوریٹ سروسز اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی	رکن

اسٹریٹجک پلاننگ ٹیم

امین لودھی	ڈائریکٹر-شعبہ زری پالیسی	amin.lodhi@sbp.org.pk
فیاض الرحمٰن	ایڈیشنل ڈائریکٹر-شعبہ کارپوریٹ سروسز اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی	fayyaz.rehman@sbp.org.pk
شہزاد علی شریف	سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر	shehzad.sharif@sbp.org.pk
عباد احمد خان	ڈپٹی ڈائریکٹر	ibaad.ahmed@sbp.org.pk
دانش بابر	ڈپٹی ڈائریکٹر	danish.babar@sbp.org.pk

تزئین و آرائش

حمیرا اشرف علی

5

فہرست

گورنر کا پیغام	8
اسٹریٹجک پلان کا تناظر	10
ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت کلیدی کامیابیاں	12
کارفرما موضوعات	16
حکمتِ عملی کے مقاصدِ اعلیٰ پر ایک نظر	18
مقصد اوّل: مہنگائی کو وسط مدتی ہدف تک برقرار رکھنا	20
مقصد دوم: مالی نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی، شفافیت اور استحکام بڑھانا	21
مقصد سوم: مالی خدمات تک شمولیتی اور پائیدار رسائی	22
مقصدِ چہارم- شریعت سے ہم آہنگ بینکاری نظام کی جانب سفر	23
مقصدِ پنجم-ایک جدید اور شمولیتی ڈجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کا قیام	24
مقصدِ ششم -اسٹیٹ بینک کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور عوام دوست ادارہ بنانا	25

نصب العین

ایسا معتبر، مستعد، اور آزاد مرکزی بینک جس کی ٹیم اعلیٰ صلاحیتوں کی حامل، اور پاکستان کے عوام کی فلاح کو مزید بہتر بنانے کے لیے مخلص ہو

مشن

قیمتوں اور مالی استحکام کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے لحاظ سے ایک جدید مالی نظام تشکیل دینا تاکہ پاکستان کی شمولیتی اور پائیدار معاشی ترقی یقینی بنائی جاسکے

اقدار

- دیانت داری
- شمولیتی سوچ
- جواب دہی
- عوام مرکز
- جدّت طرازی
- ماحولیات کے لیے فکر مند

کارفرما موضوعات

- حکمت آمیز ابلاغ
- موسمیاتی تبدیلی
- ٹیکنالوجی کی جدت طرازی
- تنوّع اور شمولیتی سوچ
- پیداواریت اور مسابقت

مقاصد

مقصد اوّل: مہنگائی کو وسط مدتی ہدف تک برقرار رکھنا

مقصد دوم: مالی نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، شفافیت اور استحکام بڑھانا

مقصد سوم: مالی خدمات تک شمولیتی اور پائیدار رسائی کو فروغ دینا

مقصدِ چہارم- شریعت سے ہم آہنگ بینکاری نظام کی جانب سفر

مقصدِ پنجم-ایک جدید اور شمولیتی ڈجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کا قیام

مقصدِ ششم -اسٹیٹ بینک کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور عوام دوست ادارہ بنانا

گورنر کا پیغام

مجھے بینک دولت پاکستان کا چوتھا اسٹریٹجک پلان ''ایس بی پی وژن 2028ء'' پیش کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ اس منصوبے میں مرکزی بینک کے نصب العین، مشن اور اگلے پانچ برسوں کے کلیدی مقاصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ گذشتہ برس اسٹیٹ بینک ایکٹ میں کی جانے والی ترامیم کے بعد یہ پہلا منصوبہ ہے چنانچہ اس میں ایکٹ میں کی گئی تبدیلیوں کے ذریعے متعارف کرائے گئے مینڈیٹ، خود مختاری اور جواب دہی میں نمایاں اضافے کو مدّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس منصوبے کی تیاری میں معیشت اور مالی استحکام کو درپیش خطرات اور چیلنجوں کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے جن میں غیر مستحکم عالمی اقتصادی ماحول، موسمیاتی تبدیلی سے منسلک بڑھتے ہوئے خطرات، تیز رفتار ڈجیٹل اختراعات اور رکاوٹیں اور سائبر سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خطرات شامل ہیں۔ یہ منصوبہ جس کی بنیاد گذشتہ منصوبے کی کامیابیوں پر رکھی گئی ہے، پانچ باہم مربوط موضوعات کا احاطہ کرتا ہے، جن میں شامل ہیں: حکمت آمیز ابلاغ، موسمیاتی تبدیلی، ٹیکنالوجی کی جدت طرازی، تنوع اور شمولیتی سوچ، پیداواریت اور مسابقت۔

ایس بی پی وژن 2028ء کا مقصد اسٹیٹ بینک کو ایک ایسا ادارہ بنانا ہے جس میں عوام کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گی اور جو پاکستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے گا۔ اس وژن کے مطابق، ہماری سب سے زیادہ توجہ قیمتوں کے استحکام کے حصول اور اسے برقرار رکھنے پر مرکوز ہو گی۔ مہنگائی کو کم کر کے 5 سے 7 فیصد کے وسط مدتی ہدف کی حد میں لانا اور برقرار رکھنا ہو گا، جو ہم سمجھتے ہیں کہ پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول، غربت کے خاتمے اور ہمارے لوگوں کی معاشی خوش حالی کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔ اس طرح اسٹریٹجک منصوبے میں، بالخصوص زری پالیسی کی ترسیلی میکانیت میں بہتری کے ذریعے زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانے کے لیے متعدد اقدامات شامل ہیں۔ مزید برآں اسٹیٹ بینک اپنی معیاری مطبوعات کے ذریعے ساختی مسائل کے ساتھ ساتھ پاکستان کی معیشت کے لیے ابھرتے ہوئے خطرات اور مواقع کو اجاگر کرتا رہے گا تاکہ عوام الناس اور دیگر متعلقہ فریقوں میں مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنایا جاسکے۔

> **اسٹیٹ بینک اپنے انسانی وسائل اور تکنیکی انفراسٹرکچر کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کرتا رہا ہے، جس سے بطور مرکزی بینک ہماری استعداد کار میں اضافہ ہوا ہے**

کلّی معاشی استحکام اور پائیدار معاشی نمو کے لیے ایک مضبوط اور لچکدار مالی نظام ناگزیر ہے، چنانچہ مالی نظام کے استحکام کو یقینی بنانا ایس بی پی وژن 2028ء کا ایک اہم ترجیحی شعبہ ہے۔ ہمارے بینکاری نظام نے ماضی میں متعدد دھچکوں کے خلاف زبردست لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ تاہم، موسمیاتی تبدیلی، تکنیکی ترقی، سائبر سیکورٹی کے خطرات، اور مالی اختراعات کے ساتھ، دھچکے پیچیدہ تر ہوتے جا رہے ہیں، جو مالی استحکام کے خطرات میں نئی جہتوں کا اضافہ کر رہے ہیں۔ اس طرح کے تمام دھچکوں سے بہتر طریقے سے نمٹنے کے لیے ایس بی پی وژن 2028ء میں بینکوں کی استعداد کار میں اضافہ کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کا مقصد اسٹیٹ بینک کی ضوابطی اور نگرانی کی صلاحیت کو بہتر بنانا بھی ہے تاکہ انفرادی اداروں کے ساتھ ساتھ صنعت کو درپیش خطرات کی فعال طور پر نشان دہی اور جائزہ لیا جاسکے اور مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے بروقت اقدامات کیے جاسکیں۔ بالخصوص اپنے صارفین کے ساتھ بینکوں کے طرز عمل میں بہتری، اور صارفین کے تحفظ میں اضافہ بھی ان اگلے پانچ برسوں کے دوران ہمارے لیے انتہائی اہم ترجیحات میں شامل ہو گا۔

اگرچہ گذشتہ 10 برسوں کے دوران ہم نے مالی شمولیت کے ہدف کے حصول میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور بینک اکاؤنٹس کا دائرہ کار 50 فیصد سے زیادہ بالغ آبادی تک پھیل گیا ہے، تاہم مالی شمولیت میں بہتری اگلے 5 برسوں کے دوران بھی ہمارا اہم اسٹریٹجک ہدف رہے گی۔ ایس بی پی وژن 2028ء بینک اکاؤنٹس کے دائرے کو بڑھا کر 75 فیصد بالغ آبادی تک پہنچانے اور بالخصوص کم آمدنی والے صارفین، ایس ایم ایز اور کاشت کاروں کے لیے مالی خدمات کی گہرائی، وسعت اور معیار میں اضافے کا مقصد رکھتا ہے۔ خرد مالکاری (مائکرو فنانسنگ) کے شعبے نے مالی خدمات کی فراہمی کو پست آمدنی والے زمرے تک بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ شعبہ کووڈ 19 کی وبا اور گذشتہ برس کے تباہ کن سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔ مالی شمولیت کی سطح کو بڑھانے میں اس شعبے کی وسیع صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، خرد مالکاری شعبے اور وفاقی حکومت کی مشاورت سے اس کی بحالی کے لیے فعال طور پر کام کیا جائے گا۔ اسی طرح ملک میں مالی شمولیت کو بہتر بنانے کے لیے ڈجیٹل ٹیکنالوجی سے بہتر طور پر استفادہ کیا جائے گا۔ مزید برآں، مالی شمولیت کے فریم ورک میں تبدیلی لائی جائے گی تاکہ پائیدار اور سبز مالکاری پر اضافی توجہ کے ساتھ ایک جامع مالی ایکو سسٹم کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

ایس بی پی وژن 2028ء میں، وفاقی شریعت کورٹ کے فیصلے کے مطابق روایتی بینکاری نظام کو شریعت سے ہم آہنگ بینکاری نظام میں تبدیل کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کے لیے ایک تفصیلی منصوبہ بھی پیش کیا گیا ہے جسے تمام متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔ تبدیلی کو درپیش اہم چیلنجوں میں شامل ہیں: سرکاری قرضوں کو شریعت سے ہم آہنگ مالکاری میں تبدیل کرنا، شریعت سے ہم آہنگ مالکاری مصنوعات کو آسان بنانا، اور صنعت کی تربیت اور استعداد کاری۔ اسٹیٹ بینک ان مسائل اور چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے اسلامی بینکاری صنعت، علمائے کرام اور وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔

ہم نے گذشتہ اسٹریٹجک منصوبے کے تحت ایک مضبوط ڈجیٹل مالی خدمات کا ایکو سسٹم تیار کرنے میں اہم پیش رفت کی ہے، جس میں راست کے نفاذ اور اجرا اور ڈجیٹل بینکوں کے لائسنسنگ فریم ورک کا اجرا سب سے نمایاں اقدامات ہیں۔ یہ سفر مزید جوش وخروش کے ساتھ جاری رہے گا اور ہماری معیشت کے تمام زمروں کو سہولت فراہم کرنے والے ڈجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کی تیاری اور مضبوطی پر توجہ مرکوز کرے گا جن میں صارفین، کم آمدنی والی آبادی، گھریلو خواتین، گھر سے کام کرنے والے کارکنان، خرد اور چھوٹے کاروباری ادارے شامل ہیں۔ ڈجیٹل ادائیگیوں کو اتنا آسان، مؤثر اور کم لاگت بنایا جائے گا جتنی نقدی ہوتی ہے۔ راست کے دائرۂ کار کو اس کے پی 2 پی، پی 2 ایم اور تھوک ادائیگی کے ماڈیولز کے ساتھ تقریباً تمام خردہ اور تھوک ادائیگیوں تک بڑھایا جائے گا۔ اسے فوری ادائیگی کے دیگر علاقائی نظاموں کے ساتھ بھی مربوط کیا جائے گا تاکہ ترسیلاتِ زر اور اے ایم ایف کے رکن ممالک کے ساتھ تجارت کو آسان بنایا جاسکے، اس قدام کا آغاز عرب زری فنڈ کے "بونا" سے ہو گا۔ پانچ ڈجیٹل بینک جو اس وقت لائسنسنگ کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں، اسٹیٹ بینک سے اصولی منظوری حاصل کرنے کے بعد ملک میں ڈجیٹل مالی خدمات کی گہرائی اور وسعت کو بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ اسٹیٹ بینک ڈجیٹل بینکوں، برقی زر کے اداروں (ای ایم آئی) اور نظامِ ادائیگی کے فراہم کنندگان اور آپریٹرز کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی استعداد کو بھی مضبوط بنائے گا تاکہ معیشت کے تمام زمروں کو قابلِ اعتماد، کارگزار اور محفوظ ڈجیٹل مالی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس منصوبے میں ڈجیٹل مالی خواندگی کو بہتر بنانے اور ڈجیٹل مالی خدمات کے استعمال سے منسلک خطرات کو کم کرنے کے لیے بھرپور میڈیا مہم سمیت متعدد اقدامات بھی شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک اپنے انسانی وسائل اور تکنیکی انفراسٹرکچر کے لیے سرمایہ کاری کرتا رہا ہے، جس سے بطور مرکزی بینک ہماری استعداد کار میں اضافہ ہوا ہے۔ ہیومن ریسورس، ٹیکنالوجی اور طبیعی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری ہمیں تیزی سے بدلتی ہوئی مارکیٹ کی حرکیات کے ہم پلّہ رکھے گی۔ اسٹیٹ بینک کو بلاکاغذ (پیپر لیس) ادارہ بنانے کی سمت میں پہلے ہی اہم پیش رفت کی جاچکی ہے جس میں تمام فائلوں کو ختم کرکے اس کی جگہ ڈجیٹل منظوری کا طریقہ کار متعارف کرایا گیا ہے۔ زیرِ ضابطہ ادارے اپنی تمام درخواستیں ڈجیٹل طور پر اسٹیٹ بینک کو بھیجتے ہیں اور ڈجیٹل طور پر جوابات حاصل کرتے ہیں۔ باقی ماندہ چند امور جیسے حکومتوں اور دیگر اداروں کے ساتھ خط وکتابت کو وسط مدت میں ڈجیٹلائز کیا جائے گا تاکہ اسٹیٹ بینک مکمل طور پر بلاکاغذ ادارہ بن سکے۔

گذشتہ منصوبوں کے مقابلے میں اس منصوبے کی ایک اہم امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ہر اسٹریٹجک ہدف کے ساتھ کامیابی کے کلیدی اقدامات کو واضح بیان کیا گیا ہے، جو منصوبے کے نفاذ کے ساتھ ساتھ سینئر مینجمنٹ نیز مڈل اور لوئر مینجمنٹ کی جواب دہی کو بھی بہتر بنائے گا۔ منصوبے پر عمل درآمد کی نگرانی ایگزیکٹو کمیٹی کرے گی۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھی منصوبے کے نفاذ اور کامیابیوں سے سالانہ بنیاد پر آگاہ کیا جائے گا۔

آخر میں، میں اسٹریٹجک پلاننگ ٹیم، اسٹیئرنگ کمیٹی اور سینئر انتظامیہ کو اس منصوبے کی تیاری میں معاونت کے لیے تہنیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں بھرپور حمایت اور رہنمائی کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی، اپنے پیشرو گورنرز اسٹیٹ بینک اور اسٹیٹ بینک بورڈ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک پلان کی تیاری میں کردار ادا کرنے کے لیے میں اسٹیٹ بینک کے تمام ملازمین کا بھی شکر گزار ہوں۔

جمیل احمد

گورنر

اسٹریٹجک پلان کا تناظر

اسٹیٹ بینک کی اسٹریٹجک سمت کو جوابدہ اور پیش بین بنانے کے لیے مختلف سیاسی، معاشی، سماجی، تکنیکی، ماحولیاتی، قانونی اور ادارہ جاتی عوامل کا تجزیہ کیا گیا ہے تاکہ مرکزی بینک کے لیے ایک جامع اور کثیر الجہتی اسٹریٹجک منصوبے کی تیاری میں سہولت فراہم کی جاسکے۔

سیاسی عوامل

سیاسی عدم استحکام ان اقتصادی پالیسیوں اور اصلاحات کے تسلسل میں خلل ڈال سکتا ہے جو پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول میں ضروری ہیں۔ لہٰذا معاشی اصلاحات کی خاطر سیاسی معاونت کو یقینی بنانے کے لیے سیاسی اسٹیک ہولڈرز کے مابین اتفاق رائے اشد ضروری ہے۔

اس پس منظر میں، اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک پلان میں اقدامات اور افعال کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ تفصیلی تجزیے اور تحقیق کی مدد سے اہم متعلقہ فریقوں کے ساتھ باخبر گفت وشنید اور حکمت آمیز ابلاغ کی جاسکے۔

اقتصادی عوامل

مالی سال 21ء اور مالی سال 22ء دونوں کے دوران پاکستان کی اقتصادی نمو بڑھ کر تقریباً 6 فیصد تک پہنچ گئی، جس کی وجہ ملکی طلب اور کووڈ کے باعث نرم زری اور مالیاتی پالیسیاں تھیں۔ تاہم، یہ بڑھتی ہوئی ملکی طلب اور عالمی اجناس کی قیمتوں کا بڑا سلسلہ (سپر سائیکل)، رسدی زنجیر میں خلل اور جغرافیائی سیاسی تناؤ ایک ساتھ وقوع پذیر ہوا۔ ملکی سیاسی صورتِ حال اور آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی میں تاخیر نے ان پیش رفتوں کے اثرات کو مزید بڑھا دیا، جس نے ملک کو مسائل یعنی بلند مہنگائی، بڑھتے ہوئے دہرے خسارے، اور زرِمبادلہ کے ذخائر اور ملکی کرنسی پر دباؤ کے سنگم پر لا چھوڑا۔

مستقبل میں، پاکستان میں کلّی معاشی منظر نامہ اس بات پر منحصر ہے کہ حالیہ پالیسی ریٹ میں اضافے کے ذریعے اور عالمی اجناس کی قیمتوں کی راہ پر مہنگائی کی توقعات کس حد تک مستحکم ہیں۔ بیرونی اور مالیاتی توازن اور دیگر تمام اہم کلّی معاشی اشاریوں کا بھی حالیہ پالیسی اقدامات کے ساتھ ساتھ 2022ء کے تباہ کن سیلاب کے فوری اور تاخیری دونوں اثرات سے متاثر ہونے کا امکان ہے۔ آئی ایم ایف کے استحکام کے جاری پروگرام کے نفاذ کی رفتار، بیرونی مالکاری بڑھانے کی صلاحیت، بالخصوص روس اور یوکرین کے تنازعے کے حوالے سے رسدی زنجیر میں مسلسل رکاوٹیں، اور آئندہ انتخابی سال اور اس کے بعد داخلی سیاسی استحکام دیگر اہم عوامل ہیں۔

تاہم، طویل مدتی لحاظ سے بوم بسٹ سائیکل کے واقعات کو بار بار پیش آنے سے روکنے کے لیے، پاکستان کی معیشت کو درپیش ساختی دشواریوں کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ مربوط صنعتی اور زرعی پالیسیوں کے فقدان اور انسانی استعداد کاری میں ناکافی سرمایہ کاری کا نتیجہ برآمدات کے جمود، فصلوں کی انتہائی کم پیداوار اور افرادی قوت کی کمزور پیداآوری کی صورت میں نکلا۔ مالی منظر نامہ معاشرے کے محروم طبقوں تک مالی رسائی بڑھانے اور نجی بچت کی حوصلہ افزائی کا متقاضی ہے تاکہ سرمایہ کاری اور جی ڈی پی کا ملکی تناسب بڑھایا جاسکے۔ وفاقی اور صوبائی دونوں سطحوں پر ٹیکس کی اساس کو وسعت دینے، ٹیکس محصولات کی کاروباری سائیکل کے خطرات سے حساسیت کم کرنے، اور معیشت میں پیداواری اضافے کی معاونت کے لیے سرکاری شعبے کی سرمایہ کاری کے وسائل پیدا کرنے کی غرض سے مستقل کوششوں کی ضرورت ہے۔ منڈیوں کو ترقی دینے اور مسابقت کو فروغ دینے کے لیے پالیسی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ آخراً، بالخصوص پاکستان کی بڑھتی ہوئی نوجوان آبادی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے معیشت کی دستاویزیت اور ڈیجیٹلائزیشن کو مستحکم بنانے کی ضرورت ہے۔

سماجی عوامل

پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے جہاں تقریباً 60 فیصد شہری 15 سے 59 سال کی عمر کے ہیں جبکہ 27 فیصد 15 سے 29 سال کی عمر کے ہیں۔ یہ نوجوان آبادی تیزی سے خواندہ، باشعور اور ڈیجیٹل طور پر مربوط ہو رہی ہے۔ یہ ملک میں مالی شمولیت کو بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی کوششوں کے لیے خوش آئند ہے۔

اسٹریٹجک پلان کے اہم مقاصد حاصل کرنے کے لیے قومی مالی شمولیتی حکمت عملی (این ایف آئی ایس) کے تحت عبوری اہداف کا حصول ناگزیر ہوگا۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے استعمال میں اضافہ، امانتوں کی بلند اساس، ایس ایم ای مالکاری کا فروغ، زرعی مالکاری میں اضافہ اور اسلامی بینکاری کا حصہ بڑھانا قومی مالی شمولیتی حکمت عملی کے اہداف میں شامل ہے۔ ان اہداف سے قرضوں کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے، شمولیت کے ذریعے مالی منظر نامے کو وسیع کرنے اور ترجیحی شعبوں کے مالکاری خلا کو دور کرنے میں مدد ملے گی۔ این ایف آئی ایس ملازمتوں کے مزید مواقع پیدا کرنے، برآمدات میں اضافے، مزید بچت کی حوصلہ افزائی اور مالی خواندگی بڑھانے میں بھی سہولت فراہم کرے گی۔

تکنیکی عوامل

تکنیکی ترقی اور اس سے آنے والی تبدیلیوں اور دشواریوں کے ساتھ قدم ملا کر چلنا مرکزی بینکوں کے لیے کلیدی شعبوں میں سے ایک ہے۔ ٹیکنالوجی مصنوعی ذہانت، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور بِگ ڈیٹا جیسی اختراعات اور جدت طرازی کے ساتھ تنوع لے کر آئی ہے، جس نے ڈجیٹل منظر نامے کو تبدیل کر دیا ہے۔ ٹیکنالوجی کے یہ محرکات مالی منڈی کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے، بینکاری اور مالیات تک رسائی بڑھانے اور نظامِ ادائیگی میں جدت طرازی کی راہ ہموار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

تاہم، جوں جوں یہ تکنیکی جدتیں کارکردگی کو بڑھاتی ہیں، یہ بینکاری اور ادائیگی کے نظام کے لیے سائبر سیکورٹی، غیر محفوظ متبادل مالکاری کی دستیابی، آن لائن دھوکہ دہی، اسکیمز (scams) اور معلومات اور ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی سے متعلق چیلنجز بھی پیدا کرتی ہیں۔ مرکزی بینک کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک ایک متوازن طریقہ کار اپنائے گا جو نہ صرف پاکستان کے ڈجیٹل منظر نامے کو بہتر بنانے کے لیے جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرے بلکہ مالی استحکام کے لیے خطرات کو بھی کم کرے گا۔

خواتین اور کم آمدنی والے گروہوں کی شمولیت پر توجہ دیتے ہوئے ملک میں ڈجیٹل مالی ایکوسسٹم کے فروغ کے حوالے سے ڈجیٹل بینکوں کا کردار اہم ہو گا۔ دستیاب ڈجیٹل مالی خدمات آسان اور ہموار طور پر قابل رسائی ہوں تاکہ صارفین کی تعداد بڑھائی جا سکے۔ صارفین کی بدلتی ہوئی ترجیحات سرکاری خدمات کی ڈجیٹلائزیشن اور نجی شعبے کی ادائیگیوں سمیت ترجیحی شعبوں کے تعین میں بھی اہم ہوں گی۔ مرکزی بینک کی جانب سے ڈجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) کا آغاز پاکستان میں مرکزی بینکاری امور اور نظامِ ادائیگی میں تبدیلی کا اگلا قدم ہو سکتا ہے۔

موبائل آلات کے روزافزوں صارفین، 3G اور 4G سروسز کے پھیلاؤ، راست پیمنٹ گیٹ وے میں اضافے اور ای کامرس کے بڑھتے استعمال سے پاکستان کے ڈجیٹل منظر نامے کو مزید تقویت ملے گی۔ برانچ لیس بینکاری اور متبادل ترسیلی چینلز میں اضافے کے ساتھ یہ تبدیلیاں آبادی کے محروم اور دیہی زمروں کو ڈجیٹل مالی خدمات تک رسائی فراہم کریں گے۔ تاہم کلاؤڈ اسٹوریج، سائبر سیکورٹی، بے ضابطہ ڈجیٹل کرنسیوں، ڈیٹا اسٹوریج سسٹم کے تحفظ اور ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی سے متعلق خطرات پاکستان میں ڈجیٹلائزیشن کی نمو کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ماحولیاتی عوامل

پاکستان ان دس ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں حالانکہ عالمی سطح پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں پاکستان کا حصہ بہت معمولی ہے۔ 2000–2019ء میں، ملک میں آب و ہوا سے متعلق 173 شدید واقعات پیش آئے۔ معاشی ترقی پر ماحولیاتی انحطاط اور موسمیاتی تبدیلی کے مضر اثرات حقیقی ہیں اور گذشتہ چند برسوں میں ان کی شدت اور زیادتی میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ 2022ء میں ملک کو غیر معمولی طور پر تیز بارشوں اور سیلاب کا سامنا رہا جس کی پاکستان کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔

آب و ہوا کی تبدیلی سے پیدا ہونے والے خطرات قدرتی آفات کی صورت میں ملک میں قیمتوں اور مالی استحکام، نیز معاشی ترقی اور غربت کی سطح پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ ایس بی پی وژن 2028ء میں موسمیاتی تبدیلی کو ایک اہم موضوع کے طور پر اپنایا گیا ہے جس کا مقصد خطرات میں کمی اور انتظامی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔

قانونی عوامل

مالی خدمات کے قانونی منظر نامے میں حالیہ دو اہم تبدیلیاں نمایاں ہیں: اسٹیٹ بینک ایکٹ میں ترامیم اور وفاقی شریعت عدالت کی جانب سے پاکستان کے بینکاری شعبے کو شریعت سے ہم آہنگ بنانے کا فیصلہ۔ اس اسٹریٹجک پلان کو وضع کرتے ہوئے یہ دونوں اہم موضوعات رہے ہیں۔ ترمیمی ایس بی پی ایکٹ میں مرکزی بینک کے مقاصد کا تعین کرتے ہوئے اس کی ترجیحات کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ اسٹیٹ بینک کو وسیع ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے، اور ادارے کی خود مختاری کو مضبوط بناتا ہے۔ ترمیمی ایس بی پی ایکٹ میں قیمتوں کے استحکام کو بنیادی مقصد قرار دیا گیا ہے، اس کے بعد مالی استحکام اور حکومت کی عمومی معاشی پالیسیوں کی معاونت کا ذکر آتا ہے۔

وفاقی شریعت عدالت کے فیصلے نے اسلامی بینکاری کی صنعت کے لیے ایک اور بلند ہمت ہدف مقرر کیا ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کی جانب سے سخت اور مربوط اقدامات کی ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک کو اس فیصلے پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کرنا ہو گا۔

ادارہ جاتی عوامل

کسی بھی سرکاری پالیسی کی کامیابی کا انحصار اس کی تشکیل اور نفاذ کے لیے ادارہ جاتی اختیار پر ہوتا ہے۔ اسٹیٹ بینک ایکٹ میں حالیہ ترامیم اس ادارہ جاتی اختیار میں اضافہ کرتی ہیں اور آزادانہ اور بروقت پالیسی سازی کے لیے مزید گنجائش لاتی ہیں۔ چنانچہ، ایس بی پی وژن 2028ء میں اسٹیٹ بینک پر خصوصی زور دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان میں کارپوریٹ نظم و نسق کے بہترین طریقوں کے لیے رول ماڈل بنے اور ہر سطح پر مستعد اور مؤثر نتائج فراہم کرے۔

لہٰذا، اپنے اسٹریٹجک پلان اور ایس بی پی ایکٹ میں بیان کردہ کردار کے مطابق اسٹیٹ بینک کے لیے یہ ناگزیر ہے کہ وہ اپنی ادارہ جاتی استعداد اور ساخت کو مزید بڑھائے۔ اس ضمن میں ٹیکنالوجی سے استفادے اور کاروباری عمل کو بہتر بنانے کے ذریعے انسانی وسائل کے انتظام، کارپوریٹ نظم و نسق، داخلی کنٹرول، اور معلومات کا بندوبست جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اسی اثنا میں، اسٹیٹ بینک کے مقاصد کے حصول کا انحصار، بالخصوص معیشت میں دیرینہ ساختی مسائل کو حل کرنے کے لیے بیرونی متعلقہ فریقوں کی معاونت پر ہے۔ وژن 2028ء میں طے کردہ پالیسی مقاصد اور کارکردگی کے اہداف کے حصول میں باہم معاونت سے کام کرنے اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے تمام کلیدی متعلقہ فریقوں کے مابین اشتراک و تعاون کا مضبوط میکانزم تشکیل دینا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت
کلیدی کامیابیاں

اسٹیٹ بینک وژن 2020ء میں قیمتوں کے استحکام اور معاشی نمو کے درمیان مناسب توازن؛ مالی نظام کے استحکام؛ ایک زیادہ مؤثر اور مسابقتی بینکاری شعبے؛ زیادہ سے زیادہ مالی شمولیت؛ جدید اور مضبوط نظامِ ادائیگی؛ اور ایک مستعد اور مؤثر مرکزی بینک کے طور پر کام کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی استعداد میں اضافے کا تصور پیش کیا گیا تھا۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت کچھ اہم کامیابیاں درج ذیل ہیں:

زری پالیسی کی اثر انگیزی میں اضافہ

ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانے کی سمت میں خاصی پیش رفت ہوئی، جن میں مندرجہ ذیل اہم ہیں: (الف) زری پالیسی فیصلوں کی آزادی اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک آزاد زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا قیام؛ (ب) اسٹیٹ بینک سے مہنگائی پر مبنی حکومتی قرض گیری کی موقوفی؛ (ج) مارکیٹ پر مبنی شرح مبادلہ کے نظام کو اپنانا؛ اور (د) زری پالیسی فیصلے کے مؤثر نفاذ کے لیے شرحِ سود کی راہداری (انٹرسٹ ریٹ کوریڈور) کے ایک بہتر فریم ورک کو متعارف کروانا۔ عوام کو پالیسی فیصلے کی بہتر وضاحت کرنے کے لیے، زری پالیسی بیان کے فارمیٹ اور مواد کو نمایاں طور پر بہتر بنایا گیا تھا، اور ایم پی سی کے فیصلوں کے اعلان کے بعد بیرونی محققین اور تجزیہ کاروں، ماہرینِ تعلیم اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا ہاؤسز کے ساتھ معلومات کے تبادلے کے سیشن شروع کیے گئے۔ مزید برآں، اقتصادی تحقیقی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ورکنگ پیپر سیریز اور اسٹیٹ بینک اسٹاف نوٹوں کی اشاعت میں نمایاں اضافہ کیا گیا۔ ایزی ڈیٹا پورٹل کے اجرا کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم میں بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔

مالی نظام کے استحکام کے فریم ورک کی مضبوطی

مالی نظام کے استحکام کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک میں شعبہ مالی استحکام (ایف ایس ڈی) قائم کیا گیا اور پاکستان کے ایک اعلیٰ سطحی مالی استحکام کے فورم کے طور پر وزارتِ خزانہ، اسٹیٹ بینک، اور ایس ای سی پی پر مشتمل ایک جامع قومی مالی استحکام کونسل (این ایف ایس سی) تشکیل دی گئی۔ مالی استحکام کے نظام کو بڑھانے اور بینک کی ناکامی کی صورت میں چھوٹے امانت گزاروں کے تحفظ کے لیے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) بھی قائم کی گئی۔ بینکوں کو سیالیت کے عبوری دباؤ سے نمٹنے میں مدد دینے کے لیے سیالیت کی معاونت کے ہنگامی آلے کے طور پر حتمی قرض دہندہ (ایل او ایل آر) سہولت قائم کی گئی تھی۔ اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی نے مالی اداروں کی جانب سے پیدا ہونے والے خطرات کی نگرانی اور انتظام کے لیے ایک مشترکہ ٹاسک فورس بھی قائم کی ہے۔ مزید برآں اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ حتمی قرض دہندہ کی سہولت تیار کی گئی اور بی سی بی ایس کے رہنما خطوط کے مطابق پاکستان میں ڈی-ایس آئی بی کی ضابطہ کاری اور نگرانی کا فریم ورک جاری کیا گیا۔ مزید برآں، نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور بینکوں اور مالی اداروں کے نظامِ انتظامِ خطر کے معیار اور خاکہ خطر کا بہتر طور پر جائزہ لینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے اپنے نگرانی کے طریقہ کار کو تبدیل کیا اور مبنی بہ خطر نگرانی کا نظام نافذ کیا۔

بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی اور شفافیت میں اضافہ

ایس بی پی وژن 2020ء کے دوران بینکاری صنعت کی کارکردگی اور اثر انگیزی کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے روڈ میپ 2025ء تیار کیا گیا۔ مزید برآں، ڈجیٹل آن بورڈنگ فریم ورک جاری کیا گیا تاکہ مقیم صارف پاکستانیوں کو ڈجیٹل چینلز کا استعمال کرتے ہوئے آسانی سے اور فاصلاتی طور پر بینک اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ اسٹیٹ بینک نے پاکستان میں ڈجیٹل بینکوں کے قیام کے لیے لائسنسنگ اور ضوابطی فریم ورک کا بھی آغاز کیا تاکہ بینکاری کے کاروبار میں ایک علیحدہ اور منفرد زمرے کے طور پر کام کیا جاسکے۔ غیر ملکی زرمبادلہ سے متعلق لین دین کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی ضوابطی منظوری کے نظام کو نافذ کرکے بینکوں کو سہولت فراہم کی گئی۔

مالی شمولیت میں اضافہ

مالی شمولیت اسٹیٹ بینک کی اوّلین ترجیح رہی۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت قومی مالی شمولیتی حکمت عملی (این آئی ایف ایس) اپنائی گئی اور اس پر عمل درآمد کیا گیا۔ مالی شعبے میں صنفی لینس متعارف کرانے اور مالی شعبے کے صارفین کے ساتھ ساتھ افرادی قوت میں صنفی فرق کو ختم کرنے کے لیے برابری پر بینکاری پالیسی کا آغاز کیا گیا۔ ایس ایم ایز کو بینکوں سے بلاضمانت مفت مالکاری حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ایس ایم ای آسان مالکاری (ایس اے اے ایف) اسکیم کا آغاز کیا گیا۔ مزید برآں آسان موبائل اکاؤنٹ (اے ایم اے) کا آغاز کیا گیا تاکہ کم آمدنی والے زمرے کو انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر ڈجیٹل طور پر بینک اکاؤنٹ

کھولنے کے قابل بنایا جاسکے۔ دو نجی کریڈٹ بیوروز کو لائسنس دیا گیا تا کہ رکن مالی اداروں کو ان کے قرض کے درخواست دہندگان کی مکمل کریڈٹ ہسٹری فراہم کرکے سہولت دی جاسکے۔

ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق جون 2020ء تک ملک کے بینکاری نظام میں اسلامی بینکاری کے اثاثوں کا حصہ نمایاں طور پر بڑھ کر 15.3 فیصد ہو گیا۔ اسلامی بینکاری کی صنعت کی نمو کو پائیدار بنیادوں پر بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مالی سال 2021ء تا مالی سال 2025ء کے حوالے سے اسلامی بینکاری صنعت کے لیے تیسرا اسٹریٹجک پلان جاری کیا۔ مزید بر آں، اسلامی بینکاری صنعت کے فروغ، تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے اسلامی مالکاری تعلیم کے مراکزِ فضیلت (سی ای آئی ایف ایز) قائم کیے گئے۔

جدید اور ہمہ گیر نظامِ ادائیگی کی تشکیل

ایک جدید اور ہمہ گیر ادائیگی کے نظام کی تشکیل اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء کا ایک اہم اسٹریٹجک ہدف تھا۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت نظامِ ادائیگی کی ایک قومی حکمت عملی تیار کی گئی تھی۔ مائکرو پیمنٹ گیٹ وے (راست) کی تیاری اور اجرا وژن 2020ء کے تحت مکمل ہونے والا سب سے اہم اقدام تھا، جس نے پاکستان کو فوری نظامِ ادائیگی (آئی پی ایس) کے حامل چند ممالک کی فہرست میں شامل کر دیا۔ ڈجیٹل ادائیگیوں کے ایکو سسٹم کی تیاری کے لیے آئی پی ایس ایک بنیادی تقاضا ہے۔ مزید بر آں روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) فریم ورک کا آغاز کیا گیا تا کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو پاکستان میں ڈجیٹل طور پر بینک اکاؤنٹس کھولنے اور چلانے کے قابل بنایا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک نے برقی زر کے اداروں کے لیے قواعد وضوابط بھی جاری کیے تا کہ فِن ٹیک جیسے غیر بینکاری اداروں کو نظامِ ادائیگی میں قدم جمانے کے لیے ساز گار ضوابطی فریم ورک فراہم کیا جاسکے۔ اسی طرح پاکستان میں ادائیگیوں کے لیے کیو آر کوڈز پر معیارات جاری کیے گئے تا کہ انٹر آپریبلٹی کو یقینی بنایا جاسکے اور ڈجیٹل ریٹیل ادائیگیوں کو فروغ دیا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی مستعدی اور اثر انگیزی کی تقویت

ادارہ جاتی صلاحیت کو ایس بی پی وژن 2020ء کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے، افرادی قوت کی مہارتوں میں اضافے، آئی ٹی سسٹم کی مضبوطی اور ساکھ کو بہتر بنانے نیز انتظامِ خطر اور داخلی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے متعدد اقدامات کیے گئے۔ وژن 2020ء کے تحت اہم منصوبوں میں سے ایک نالج مینجمنٹ سسٹم (کے ایم) کی تیاری اور اجرا، اسٹیٹ بینک کو پیپر لیس ڈجیٹل ادارہ بنانے اور ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کی جانب ایک قدم تھا۔ مزید بر آں، جائے کار پر بہتر ماحول کو یقینی بنانے، صنفی توازن کی بہتری اور جنسی ہراسانی کی عدم برداشت کو یقینی بنانے کے لیے، ادارے میں خصوصی پالیسی اور ساختی اقدامات کیے گئے۔

ایس بی پی وژن 2028ء

کار فرما موضوعات

ہم نے اسٹیٹ بینک وژن 2028ء کے لیے پانچ کار فرما موضوعات کی نشاندہی کی ہے، جو اسٹیٹ بینک اور اس کے تمام ماتحت اداروں کے حکمت آمیز اہداف سے ہم آہنگ ہیں۔ یہ کار فرما موضوعات بینکاری اور معیشت کے مستقبل کو نئی شکل دینے، بالخصوص ابھرتے ہوئے عالمی اور ملکی چیلنجوں کے پس منظر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ان کار فرما موضوعات میں حکمت آمیز ابلاغ، موسمیاتی تبدیلی، ٹیکنالوجی کی جدت طرازی، تنوّع اور شمولیتی سوچ، پیداواریت اور مسابقت شامل ہیں۔

حکمت آمیز ابلاغ

حکمت آمیز ابلاغ کسی ادارے کے نصب العین اور مشن کی طرف پیش قدمی کے لیے بامقصد اور منصوبہ بندی کے ساتھ ابلاغ کو قرار دیا جاتا ہے۔ حکمت آمیز ابلاغ کا مقصد داخلی اور خارجی متعلقہ فریقوں کے درمیان رابطے کو فروغ دینا ہے تاکہ شفافیت میں اضافہ ہو، اعتماد و بھروسا بڑھے، مضبوط اور موثر فیصلہ سازی، معلومات کے تبادلے اور تعاون اور اشتراک کو بڑھایا جاسکے۔ دنیا بھر کے مرکزی بینک ابھرتے ہوئے چیلنجوں اور نئی ٹیکنالوجیوں کی آمد سے اپنے ابلاغ کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، جس کا مقصد عوام النّاس کی توقعات پر پورا اترنا اور ان کے اعتماد میں اضافہ کرنا ہے۔ اسٹیٹ بینک مالی شعبے کے ضابطہ کار کی حیثیت سے ذیل میں درج اہداف کے حصول کی خاطر حکمت آمیز ابلاغ کے نقطۂ نظر کو اپنے ہر پالیسی عمل اور اقدام میں شامل کرتا ہے:

- اپنے متعلقہ فریقوں کا فہم بہتر بنانے کی خاطر مزید شفافیت لانا
- عوام کا اعتماد و بھروسا بڑھانا
- مارکیٹ کی توقعات پر قابو پانا اور بے یقینی کو کم کرنا
- آپریشنل اثر انگیزی بڑھانے کے لیے نئے خیالات اور تجاویز کی حوصلہ افزائی کرنا
- کامیابی کی کہانیوں اور تجربات کا پرچار کرنا

موسمیاتی تبدیلی

پاکستان غیر معمولی موسلا دھار بارشوں، برف پوش پہاڑوں کے پگھلنے، سیلاب اور سخت گرمی کی اچانک لہروں کی صورت میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے 10 ممالک میں شامل ہے۔ اس سے نہ صرف تین کروڑ سے زائد پاکستانیوں کے ذریعہ معاش، اہم فصلوں، بنیادی ڈھانچے اور نقل و حمل کے نیٹ ورکس کو شدید نقصان پہنچا بلکہ یہ توانائی اور غذائی تحفظ کے لیے بھی ضرر رساں ثابت ہوئی۔

موسمیاتی تبدیلی کے یہ اثرات کمزور انتظامی ڈھانچے اور ناکافی سماجی معاونت کی وجہ سے شدت اختیار کرتے ہیں اور نتیجہ اس طرح کے واقعات کی بدانتظامی کی صورت میں نکلتا ہے۔ چونکہ دنیا صاف ستھری توانائی اور کاربن کے اخراج کو یکسر ختم کرنے کے اہداف کی طرف گامزن ہے، لہٰذا ہمارے ملک کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ہر شعبے میں موسمیاتی تبدیلی کے تقاضے پورے کرنا اشد ضروری ہے۔

اسٹیٹ بینک، ذیل میں درج اقدامات کے ذریعے، موسمیاتی تبدیلی اور بعد ازاں معاشی و سماجی چیلنجوں کے تناظر میں مالی شعبے کے اُن زمروں پر توجہ دے گا جو موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے زد پذیر ہیں:

- موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں کے تقاضے پورے کرنے کے لیے مالی شعبے کے متعلقہ فریقوں کے لیے پیشگی پالیسی اقدامات
- ضوابطی و نگراں فریم ورک میں بہتری لاکر موسمی خطرات کم کرنا
- زیادہ پائیدار، متحرک اور ماحول دوست معیشت کی خاطر وسائل مختص کرنے کو فروغ دینا
- انفرااسٹرکچر کو مالیات تک رسائی میں بہتری اور پائیدار مالیات کے ذریعے بہتر بنانا تاکہ غذائی اور آبی بحران کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہوا جاسکے۔

ٹیکنالوجی کی جدت طرازی

دنیا بھر میں نئی اور جدید ٹیکنالوجی بالخصوص مصنوعی ذہانت، بلاک چین ٹیکنالوجی، کلاؤ اسٹوریج، فِن ٹیک اور بگ ڈیٹا کے سامنے آنے سے مرکزی بینکوں کا کردار بڑھ رہا ہے۔ ان ٹیکنالوجیوں نے ضوابطی اور نگراں محاذ پر مرکزی بینکوں کے لیے متعدد چیلنج پیدا کیے ہیں اور توقع ہے کہ اس سے معیشت میں بینکاری اور مالیات کا روایتی کردار مکمل طور پر تبدیل ہو جائے گا۔ مرکزی بینکوں کو ضابطہ کار کی حیثیت سے اپنا کردار مضبوط بنانے کے لیے اپنے ادارہ جاتی ڈھانچے اور نظام کی منظم تبدیلی کے ذریعے ان تکنیکی تبدیلیوں کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔ مالی منڈیوں کی کارکردگی بڑھانے اور ہم آہنگی لانے اور مالی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ڈجیٹل تبدیلی اشد ضروری ہے۔

گذشتہ چند برسوں سے اسٹیٹ بینک کی توجہ ٹیکنالوجی پر مرکوز رہی ہے، جس کے تحت پاکستان میں بینکاری اور مالی منظر نامے میں اصلاحات کے لیے متعدد منصوبے اور اقدامات کیے گئے ہیں۔ مستقبل میں اسٹیٹ بینک کا ہدف درج ذیل اقدامات ہیں:

- ڈجیٹل بینکاری اور ادائیگیوں کو اپنانا، جس میں سائبر سیکورٹی کو خصوصی توجہ دی جائے
- غیر رسمی معیشت کے حجم میں کمی کی خاطر سہولت پیدا کرنے کے لیے داخلی و خارجی متعلقہ فریقوں کے ساتھ ڈیٹا انٹی گریشن اور ایکسپینشن کرنا
- ڈجیٹل کرنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی ضوابط اور نگرانی کے پہلوؤں پر غور وخوض کرنا
- وسائل بڑھانے، پراسسز کی خودکاریت، انتظام خطر، ویلیو ڈیلوری اور بلا تعطل آپریشنز کے لیے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا۔
- نئے تصورات کو جانچنے کے لیے متعلقہ فریقوں کو سینڈ باکس انوائرنمنٹ (نیٹ ورک سے علیحدہ ورچوئل مشین جس پر غیر محفوظ کوڈ چلانے سے نیٹ ورک اور لوکل ایپلی کیشنز کو اثر نہیں پڑتا) کی فراہمی۔

تنوّع اور شمولیتی سوچ

دنیا بھر کے اداروں میں تنوّع اور شمولیت کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔ تنوّع اور شمولیت جائے کار پر مساوات اور حصہ داری کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتی ہے اور مختلف پس منظر والے لوگوں کے خیالات اور فکری رجحانات سے فائدہ اٹھانے میں اداروں کی مدد کرتی ہے۔ اس سے اداروں کو پائیدار بنیادوں پر پھلنے پھولنے اور ترقی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ تنوّع اور شمولیت کی کمی کے نتیجے میں رویے، ماحول اور ادارہ جاتی ثقافت کو خطرات لاحق ہوں گے۔ تنوع اور شمولیت مرکزی بینکوں کی بنیادی ذمہ داریاں پوری کرنے اور حکمتِ عملی کے مقاصد کے حصول کے اہم اجزا ہیں. مزید بر آں، تنوع اور شمولیت سے دائرہ کار میں آنے والے اداروں میں کارپوریٹ گورننس کا معیار بڑھ جاتا ہے، اور صارفین کے ساتھ منصفانہ سلوک کو ترجیح دی جاتی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے بطور ضابطہ کار اپنے دائرہ کار میں آنے والے مالی اداروں میں تنوّع اور شمولیت کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے مالی شعبے میں خواتین کے لیے کارگر کاروباری روایات کی جانب گامزن ہو کر مالی شمولیت میں صنفی فرق کم کرنے کے لیے برابری پر بینکاری (بی او ای) پالیسی جاری کی۔ اسٹیٹ بینک مندرجہ ذیل اقدام کے ذریعے تنوّع اور شمولیت کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گا:

- برابری پر بینکاری کی پالیسی کا موثر نفاذ یقینی بنانا
- جائے کار پر تنوّع کی حوصلہ افزائی کرنا
- صنفی فرق کم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی بروئے کار لانا
- ثقافتی تنوّع کے ذریعے ادارہ جاتی ماحول میں بہتری لانا
- مالی خدمات تک محدود رسائی والے طبقات کی رسائی بڑھانا
- کاروباری پراسیسز اور جائے کار کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے لوگوں کو نئے خیالات پیش اور اقدامات کرنے کی ترغیب دلانا

پیداواریت اور مسابقت

مرکزی بینک اپنی بنیادی ذمہ داریوں کو موثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے عالمی معیشت میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کو اپنا رہے ہیں۔ اس کے لیے ترجیحات کی پیشگی شناخت کی ضرورت ہے، جو طویل مدتی مقاصد کے حصول کے لیے ناگزیر ہیں۔ سازگار پالیسی اور ضوابطی اقدامات کے ذریعے پیداواری صلاحیت اور مسابقت میں اضافہ کرنا ایک ترقی پذیر ملک کے مرکزی بینک کی ترجیح ہونا چاہیے۔ اسی طرح، پاکستان کی معیشت کو درپیش خطرات اور چیلنجز اسٹیٹ بینک سے متقاضی ہیں کہ وہ اپنے ضوابطی منظرنامے کو بہتر بنائے، مالی شعبے میں جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرے، متعلقہ فریقوں کے درمیان ہم آہنگی بڑھائے اور معاون پالیسی اقدامات کے ذریعے صنعت کو سہولت فراہم کرے۔

اسٹیٹ بینک کے لیے سازگار پالیسی ماحول بنیادی اہمیت کا حامل ہے، جس میں پیداوار اور مسابقت کو بڑھانے کے لیے متعدد پالیسیوں اور اقدامات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ ان میں مارکیٹ کے طے شدہ شرح مبادلہ کے نظام کو مضبوط بنانا، قیمتوں میں استحکام کے حصول کے لیے زری پالیسی کی اثر انگیزی میں اضافہ، زراعت، ایس ایم ایز اور ہاؤسنگ سمیت ترجیحی شعبوں کے لیے مناسب مالکاری کو یقینی بنانا، مالی خدمات کی ڈجیٹلائزیشن میں اضافہ اور مالی شمولیت کی بلند سطح حاصل کرنا شامل ہیں۔ آگے چل کر، اسٹیٹ بینک اپنے دائرہ کار میں پیداواریت اور مسابقت کو بڑھانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرے گا۔

- پیداواریت اور مسابقت کو بڑھانے میں درپیش دیرینہ مسائل حل کرنے کے لیے متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعاون اور اشتراک بڑھانا
- نجی شعبے میں قرضوں کے نفوذ کی حوصلہ افزائی اور پست مالی سہولتوں کے حامل طبقات کی مالی رسائی بڑھانے کی خاطر نئی پالیسیاں تشکیل دینا
- مارکیٹ کے مؤثر انداز میں کام کرنے میں حائل خطرات دور کرنے کے لیے ضوابطی اقدامات
- مالی اداروں میں ٹیکنالوجی بروئے کار لاکر اور استعداد کاری کے ذریعے جدید مصنوعات کی حوصلہ افزائی کرنا
- پالیسی اقدامات میں بہتری اور مالی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے نئے مواقع کا تجزیہ اور شناخت کرنا

حکمتِ عملی کے مقاصد اعلیٰ پر ایک نظر

مقصد–اوّل: مہنگائی کو وسط مدتی ہدف تک برقرار رکھنا	مقصد–دوم: مالی نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، شفافیت اور استحکام بڑھانا	مقصد–سوم: مالی خدمات تک شمولیتی اور پائیدار رسائی کو فروغ دینا
ٹی او1: موثر زری پالیسی کی فیصلہ سازی کو سہارا دینے کے لیے تجزیاتی اور پیش گوئی کی صلاحیتیں بڑھانا	ٹی او1: مالی نظام کی اصابت کو بڑھانے کے لیے قانونی اور ضوابطی فریم ورک کو مضبوط بنانا	ٹی او1: مالی خدمات تک رسائی میں شمولیت اور تنوّع کو فروغ دینا
ٹی او2: بہتر ابلاغ کے ذریعے مہنگائی کی توقعات کو قابو کرنے کے لیے زری پالیسی کے بارے میں عوامی آگاہی کو بہتر بنانا	ٹی او2: مالی استحکام کو بہتر بنانے کے لیے نگراں فریم ورک کو مضبوط بنانا	ٹی او2: اسٹیٹ بینک کی برآمدات سے متعلق نوماکاری اسکیموں کو مرحلہ وار ختم کرنے کے لیے مراعات / اسکیمیں متعارف کرانے میں حکومت کی مدد کرنا
ٹی او3: مہنگائی کو ہدف بنانے کا طریقہ کار اپنانا	ٹی او3: صارفین کے تحفظ" اور "صارفین سے منصفانہ سلوک (ایف ٹی سی)" فریم ورک کو مضبوط بنانا	ٹی او3: زراعت، ایس ایم ایز، مائکرو فنانس، مکاناتی مالکاری اور تجارتی مالکاری سمیت ترجیحی شعبوں کے لیے ہدفی پالیسی اقدامات کے ذریعے مالی شمولیت کے فریم ورک کو مضبوط بنانا
ٹی او4: جدید آلات اور ٹیکنالوجیز بروئے کار لاکر اعداد و شمار اکٹھا کرنے، مرتب کرنے اور ترسیل کو تقویت دینا	ٹی او4: موسمیاتی تبدیلی سے متعلق خطرات کا تجزیہ، پیمائش اور انہیں کم کرنا	ٹی او4: موسمیاتی تغیرات کے مزاحم اور پائیدار مالی اقدامات کو فروغ دینے والی پالیسیاں تیار کرنا
ٹی او5: زری پالیسی کی موثر ترسیل کے لیے عملدرآمد کے طریقہ کار کو بہتر بنانا	ٹی او5: صارفین کے اعتماد اور تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ابلاغ اور رسائی کو بہتر بنانا	ٹی او5: ایک شمولیتی مالی ایکو سسٹم کے قیام کے لیے ٹیکنالوجی بروئے کار لاکر مصنوعات سازی میں اختراع کو فروغ اور مدد فراہم کرنا
ٹی او6: ساختی مسائل پر تحقیق اور تجزیے کے توسط سے معاشی اصلاحات میں سہولت دینا		ٹی او6: ڈجیٹل ذرائع پر زیادہ توجہ دینے کے ساتھ مالی خواندگی کے اقدامات کو نافذ کرنا

مقصد – چہارم: شریعت سے ہم آہنگ بینکاری نظام کی جانب سفر	مقصد – پنجم: ایک جدید اور شمولیتی ڈجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کا قیام	مقصد ششم: اسٹیٹ بینک کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور عوام دوست ادارہ بنانا
ٹی او1: قانونی اور ضوابطی فریم ورک میں مضبوطی لانا	ٹی او1: ڈجیٹل مالی خدمات کی وسیع پیمانے پر قبولیت کو فروغ دینے کے لیے قانونی، ضوابطی اور نظم ونسق کے فریم ورک میں بہتری لانا	ٹی او1: اعلیٰ صلاحیت کی حامل اور متحرک ٹیم بنانا
ٹی او2: موجودہ روایتی بینکوں کو اسلامی بینکوں میں تبدیل کرنا	ٹی او2: ڈجیٹل مالی خدمات کے اہم انفراسٹرکچر منصوبے شروع اور مکمل کرنا	ٹی او2: متنوع افرادی قوت کو یقینی بنانا
ٹی او3: شرعی نظم ونسق فریم ورک کو مضبوط بنانا	ٹی او3: جدید ٹیکنالوجی اور پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے سرحد پار ترسیلات زر کی منتقلی آسان بنانا	ٹی او3: متحرک افرادی قوت کے لیے جائے کار کے ڈجیٹل ماحول کو بہتر بنانا
ٹی او4: اسلامی مالی خدمات کے حوالے سے مارکیٹ ڈویلپمنٹ اور تحقیق کرنا	ٹی او4: ڈجیٹل مالی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرنا	ٹی او4: ادارہ جاتی اہداف کے حصول کی خاطر ایک ہدفی اور موثر ابلاغی حکمت عملی اپنانا
ٹی او5: استعداد کاری اور آگاہی کو فروغ دینا	ٹی او5: ڈجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کی لچک اور نگرانی کو بہتر بنانا	
	ٹی او6: سرکاری ادائیگیوں اور وصولیوں کی ڈجیٹلائزیشن کو فروغ دینا	
	ٹی او7: کرنسی نوٹوں کے معیار اور سیکورٹی کو برقرار رکھنا	

مقصد اعلیٰ—اوّل

مہنگائی کو وسط مدتی ہدف تک برقرار رکھنا

ہمارا مقصد

قیمتوں کا استحکام زری پالیسی کا بنیادی مقصد ہے۔ مہنگائی کو حکومت کے درمیانی مدت کے ہدفِ مہنگائی کے قریب لانے اور برقرار رکھنے کے لیے، اسٹیٹ بینک مہنگائی کے لچکدار ہدفی نظام کے نفاذ، زری پالیسی کے ترسیلی نظام میں بہتری، تحقیق اور ڈیٹا مینجمنٹ کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور پاکستانی معیشت کے اہم ساختی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کے ذریعے زری پالیسی کی افادیت میں مزید اضافہ کرے گا۔ ایس بی پی وژن 2028ء کے تحت ذیل میں درج مقاصد کے لیے کوشاں ہے:

ٹی او 1 موثر زری پالیسی کی فیصلہ سازی کو سہارا دینے کے لیے تجزیاتی اور پیش گوئی کی صلاحیتیں بڑھانا

- موضوعاتی کے ساتھ ساتھ ساختی مسائل پر تجزیہ اور بروقت معلومات کی فراہمی تاکہ زری پالیسی کمیٹی کے غوروخوض اور فیصلہ سازی میں مدد مل سکے
- وسط مدتی مہنگائی کی پیش گوئی، شرح سود کی سمت کے جائزے اور مہنگائی کے نتائج میں بہتری کی خاطر زری پالیسی کے آلات بہتر طور پر بروئے کار لانے کے لیے استعداد بڑھانا
- زری پالیسی سازی میں استعمال ہونے والے ماڈلز اور تجزیے کو تقویت دینا تاکہ موسمیاتی تبدیلی، ڈجیٹلائزیشن، ٹیکنالوجی میں جدت طرازی اور مالی شمولیت سے متعلق ابھرتے ہوئے خطرات اور مواقع خاطر میں لائے جاسکیں

ٹی او 2 بہتر ابلاغ کے ذریعے مہنگائی کی توقعات کو قابو کرنے کے لیے زری پالیسی کے بارے میں عوامی آگاہی کو بہتر بنانا

- مختلف فورمز بشمول سماجی رابطے کے پلیٹ فارمز کے ذریعے کلیدی متعلقہ فریقوں کے ساتھ روابط قائم کرنا اور بڑھانا
- بالخصوص زری پالیسی اور معیشت کے کلیدی تصورات کے بارے میں عوام النّاس کی تفہیم میں اضافہ کرنا

ٹی او 3 مہنگائی کو ہدف بنانے کا طریقہ کار اپنانا

- مہنگائی کا ایسا لچکدار ہدفی طریقہ کار نافذ کرنا جو قیمتوں کے طویل مدتی استحکام اور معاشی ترقی میں توازن قائم کرے
- قیمتوں کے استحکام کی تعریف کے بارے میں حکومت کے ساتھ اتفاق کے لیے تحقیق کرنا

ٹی او 4 جدید آلات اور ٹیکنالوجیز بروئے کار لاکر اعداد و شمار اکھٹا کرنے، جمع کرنے اور پھیلانے کو تقویت دینا

- ڈیٹا سیریز اکٹھی کرنا، مرتب کرنا اور اس کے ابلاغ کے لیے جدید تکنیکوں اور ٹیکنالوجیوں کو اپنانا، تاکہ تحقیق اور پالیسی فیصلوں میں سہولت مل سکے
- ایک مشترکہ قومی صارف دوست ڈیٹا بیس کے قیام اور معاشی مسائل پر تفہیم اور بحث کو فروغ دے کر تحقیق، تجزیے اور پالیسی سازی میں سہولت فراہم کرنا

ٹی او 5 زری پالیسی کی موثر ترسیل کے لیے عملدرآمد کے طریقہ کار کو بہتر بنانا

- نئی مصنوعات متعارف کرانے کے ذریعے زری پالیسی کے نفاذ کی کارکردگی بہتر بنانا، جس میں شریعت سے ہم آہنگ زری اور سیالیت کے انتظام کے آلات اور موجودہ آلات کی جدت طرازی شامل ہے
- شرح مبادلہ کے مارکیٹ پر مبنی نظام کو مضبوط اور باسہولت بنانا، زری اور سرکاری قرضوں کی منڈیوں کو وسیع اور متنوّع بنانا اور مارکیٹ کا ایک متحرک نظام قائم کرنا، تاکہ مالی منڈیوں کی ترقی کو فروغ مل سکے۔
- بہتر انتظامِ خطرکے لیے مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا اور نئی مصنوعات متعارف کرانا

ٹی او 6 ساختی مسائل پر تحقیق اور تجزیے کے توسط سے معاشی اصلاحات میں سہولت دینا

- ساختی امور پر باریک بینی سے تجزیے اور تحقیق کے ذریعے معاونت فراہم کرنا اور معاشی اصلاحات سازی پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعاون کرنا۔
- بیرونی ادائیگیوں کے توازن کی مضبوطی اور پائیداری کی غرض سے نجی شعبے میں رقوم کی آمد، خاص طور پر غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سہولت فراہم کرنا

مقصد اعلیٰ — دوم

مالی نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، شفافیت اور استحکام بڑھانا

ہمارا مقصد

معاشی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مستحکم اور موثر مالی نظام ضروری ہے۔ اسٹیٹ بینک اپنے وژن 2028ء کے تحت قانونی اور ضوابطی فریم ورک کی مضبوطی، نگرانی اور صارفی تحفظ کے فریم ورک میں بہتری، موسمیاتی تبدیلی کے خطرے سے نمٹنے اور صنعت کے ساتھ دوطرفہ ابلاغ اور روابط میں اضافہ کرکے مالی نظام کی کارکردگی اور استحکام کو مزید بڑھائے گا۔ ایس بی پی وژن 2028ء کے تحت ذیل میں درج مقاصد کے لیے کوشاں ہے:

ٹی او1 مالی نظام کی اصابت کو بڑھانے کے لیے قانونی اور ضوابطی فریم ورک کو مضبوط بنانا

- بحران کے انتظام اور حل کے لیے قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک بہتر بنانا اور اس پر عمل درآمد کرنا
- مالی نظام کا ضوابطی فریم ورک مضبوط بنانا
- بینکاری صنعت کے غیر فعال قرضوں میں کمی لانے کے لیے حکمت عملی پر عمل درآمد کرنا۔

ٹی او2 مالی استحکام کو بہتر بنانے کے لیے نگراں فریم ورک کو مضبوط بنانا

- ضوابطی فریم ورک کو مضبوط بنانا اور اس کی تازہ کاری کرنا
- مالی استحکام کے جائزے کو تقویت دینا
- مؤثر نگرانی کے لیے نئی ٹیکنالوجیوں کو اختیار کرنا
- بہتر تحفظ کے لیے صارفین کے ساتھ برتاؤ کی کڑی نگرانی
- ڈجیٹل مالی خدمات پر صارفین کے بھروسے کو بڑھانا

ٹی او3 "صارفین کے تحفظ" اور "صارفین سے منصفانہ سلوک (ایف ٹی سی)" فریم ورک کو مضبوط بنانا

- معیاری خدمات اور منصفانہ برتاؤ کے ذریعے صارفین کے بینکاری تجربے کو خوشگوار بنانا
- سمندر پار پاکستانیوں کو مزید سہولتیں دینے کے لیے اقدامات کرنا

ٹی او4 موسمیاتی تبدیلی سے متعلق خطرات کا تجزیہ، پیمائش اور انہیں کم کرنا

- موسمیاتی خطرات میں موثر کمی کے لیے معاشی اور مالی نظام میں ساختی اصلاحات کی پشت پناہی کرنا
- موسمیاتی معلومات کا ایک نظام قائم کرنا، جس میں قابل بھروسہ اور معیاری ڈیٹا اور اظہاری معیارات ہوں۔
- موسمیاتی خطرات کو نگرانی اور محتاطیہ جائزوں میں شامل کرنا

ٹی او5 صارفین کے اعتماد اور تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ابلاغ اور رسائی کو بہتر بنانا

- مالی استحکام کا ابلاغ بہتر بنانا
- صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے آگاہی کا فروغ

مقصدِ اعلیٰ ــ سوم

مالی خدمات تک شمولیتی اور پائیدار رسائی کو فروغ دینا

ہمارا مقصد

موثر اور سستی مالی خدمات تک افراد کی رسائی گھریلو آمدنی بڑھانے، بچتوں کو مجتمع کرنے، سرمایہ کاری میں اضافے، ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے، مالی سلامتی میں اضافہ کرنے اور معاشی دھچکوں کے حوالے سے لوگوں کی زد پذیری میں کمی لانے کے لیے کلیدی اہمیت کی حامل ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی کے باعث پاکستان کے مالی شمولیت کے اظہاریوں میں بہتری آئی ہے۔ تاہم، خطے اور ہم سر معیشتوں کے ہم پلّہ بننے کے لیے اب بھی بڑی کوششیں درکار ہیں۔ اِسی طرح صنفی تفریق میں بڑھتے ہوئے فرق کو دانشمندی سے دور کیا جا سکتا ہے کیونکہ خواتین کی مالی شمولیت کافی کم ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اسٹیٹ بینک مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی اور "برابری پر بینکاری" پالیسی کا موثر طریقے سے نفاذ، ترجیحی شعبوں کے لیے ہدفی پالیسی اقدامات کے ذریعے مالی شمولیت کے فریم ورک کی مضبوطی، موسمیاتی تبدیلی کے مزاحم اور پائیدار مالکاری اقدامات کو فروغ دینے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل، قانونی اور ضوابطی فریم ورک کی مضبوطی، جامع مالی ایکو سسٹم کے قیام کی خاطر ٹیکنالوجی بروئے کار لاتے ہوئے جدید مصنوعات سازی میں مدد دے گا اور اسے فروغ دے گا، نیز مالی خواندگی پر توجہ دی جائے گی۔ ایس بی پی وژن 2028ء کے تحت ذیل میں درج مقاصد کے لیے کوشاں ہے:

ٹی او1 مالی خدمات تک رسائی میں شمولیت اور تنوّع کو فروغ دینا

- مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی تشکیل دینا اور اس پر عملدرآمد کرنا
- 'برابری پر بینکاری' پالیسی پر عملدرآمد کرنا

ٹی او2 اسٹیٹ بینک کی برآمدات سے متعلق نومالکاری اسکیموں کو مرحلہ وار ختم کرنے کے لیے برآمدات کے لیے مراعات / اسکیمیں متعارف کرانے میں حکومت کی مدد کرنا

- اسٹیٹ بینک کی برآمدات سے متعلق نومالکاری اسکیموں کو بتدریج ختم کرنا

ٹی او3 زراعت، ایس ایم ایز، مائکروفنانس، مکاناتی مالکاری اور تجارتی مالکاری سمیت ترجیحی شعبوں کے لیے ہدفی پالیسی اقدامات کے ذریعے مالیاتی شمولیت کے فریم ورک کو مضبوط بنانا

- زرعی مالکاری کے فروغ میں سہولت دینے کے لیے ساز گار ماحول کی تشکیل
- بینکاری سہولتوں سے نیم محروم صوبوں / علاقوں میں قرضہ تاڈپازٹ تناسب بہتر بنانا
- مائکروفنانس بینکوں کے بزنس ماڈل کو تقویت دینا
- ایس ایم ای مالکاری ایکو سسٹم تشکیل دینا اور قومی ایس ایم ای پالیسی پر عملدرآمد کرنا
- مکاناتی مالکاری ایکو سسٹم تشکیل دینا
- مستحکم تجارت کی خاطر برآمدی تنوّع اور متبادل درآمدات بڑھانے کے لیے مالکاری کو فروغ دینا

ٹی او4 موسمیاتی تغیرات کے مزاحم اور پائیدار مالی اقدامات کو فروغ دینے والی پالیسیاں تیار کرنا

- منفی موسمی اثرات کی تخفیف میں مالی اداروں کے کردار کو مضبوط بنانا
- پائیدار مالکاری کو فروغ دینا

ٹی او5 ایک شمولیتی مالی ایکو سسٹم کے قیام کے لیے ٹیکنالوجی بروئے کار لاکر مصنوعات سازی میں اختراع کو فروغ اور مدد فراہم کرنا

- جدید ذرائع بروئے کار لاکر کم بینکاری سہولتوں کے حامل طبقات کی مالیات تک رسائی کو فروغ دینا
- مارکیٹ انفرااسٹرکچر کو مکمل طور پر ڈجیٹائز کرکے ڈجیٹل ایکو سسٹم قائم کرنا

ٹی او6 ڈجیٹل ذرائع پر زیادہ توجہ دینے کے ساتھ مالی خواندگی کے اقدامات کو نافذ کرنا

- بالغ افراد کی مالی خواندگی کو فروغ دینا
- بچوں / جوانوں کی مالی خواندگی کو فروغ دینا
- کاشت کاروں اور ایس ایم ایز کی مالی خواندگی کو فروغ دینا
- مالی خواندگی کے پروگراموں کا جائزہ لینا

مقصد اعلیٰ۔ چہارم

شریعت سے ہم آہنگ بینکاری نظام کی جانب سفر

ہمارا مقصد

اسلامی بینکاری اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک پلان کا ایک اہم جزو رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی قیادت میں اسلامی بینکاری کے لیے کیے گئے اقدامات بشمول قانونی، ضوابطی اور نگرانی فریم ورک کی تیاری اور مالکاری کے شمولیتی طریقہ کار کو فروغ دینے کے سبب گذشتہ برسوں کے دوران مجموعی بینکاری صنعت میں اسلامی بینکاری کا حصہ کئی گنا بڑھا ہے جون 2023ء تک اسلامی بینکاری کے اثاثوں اور ڈپازٹس کا مارکیٹ شیئر بالترتیب 20 فیصد اور 22 فیصد تک پہنچ گیا جبکہ اسلامی بینکوں کی شاخوں کی تعداد بڑھ کر 4,534 ہوگئی ہے۔ مزید بر آں، تمام متعلقہ فریقین کی مشاورت سے اسلامی بینکاری کی تیسری حکمتِ عملی کی اشاعت نے صنعت کو ایک اسٹریٹجک وژن اور سمت فراہم کی ہے۔

2027ء تک پاکستان کے بینکاری شعبے کو شریعت سے ہم آہنگ کرنے کا پابند بنانے والے وفاقی شریعت عدالت کے حالیہ تاریخی فیصلے نے اسلامی بینکاری کی صنعت کے لیے ایک حوصلہ مندانہ ہدف مقرر کیا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام شراکت داروں کی طرف سے ایک سوچی سمجھی منصوبہ بندی اور مشترکہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس کی روشنی میں ایس بی پی وژن 2028ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے:

ٹی او 1 قانونی اور ضوابطی ماحول کو مضبوط بنانا

- ایک ساز گار قانونی اور ضوابطی منظر نامہ تیار کرنا
- بین الاقوامی دانشمندانہ معیارات (آئی ایف ایس بی اور دیگر) کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانا
- روایتی بینکوں کے مقابلے میں اسلامی بینکاری کے لیے ٹیکس سے متعلق غیر جانبداری کو یقینی بنانا

ٹی او 2 موجودہ روایتی بینکوں کو اسلامی بینکوں میں تبدیل کرنا

- اسلامی بینکاری کی طرف منتقلی کے لیے روڈ میپ تیار کرنا
- اسلامی بینکاری پر منتقلی کے لیے روایتی بینکوں سے تعاون
- اسلامی بینکوں کے انتظام سیالیت کے لیے حل / آلات تیار کرنا

ٹی او 3 شرعی نظم ونسق فریم ورک (ایس جی ایف) کو مستحکم کرنا

- ایس جی ایف پر نظر ثانی اور بہترین روایات کو اپنانا
- شریعت کے معاملے پر بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگی یقینی بنانا
- متعلقہ فریقین کے ساتھ تعاون کو بڑھانا

ٹی او 4 اسلامی مالی خدمات کے حوالے سے مارکیٹ ڈویلپمنٹ اور تحقیق کرنا

- مارکیٹ ڈویلپمنٹ اور تحقیق کے اقدامات پر توجہ بڑھانا

ٹی او 5 استعداد کاری اور آگاہی کو فروغ دینا

- اسلامی بینکاری اور مالیات کے بارے میں آگاہی کو فروغ دے کر اور انسانی وسائل میں اضافے کے ذریعے صلاحیت کو بڑھانا

مقصدِ اعلیٰ۔ پنجم

ایک جدید اور شمولیتی ڈیجیٹل مالی خدمات کے ایکو سسٹم کا قیام

ہمارا مقصد

معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کسی ملک میں معاشی سرگرمی اور ترقی کو فروغ دے سکتی ہے۔ ایک محفوظ، مؤثر، شمولیتی اور جدید ادائیگی کا نظام معاشی لین دین کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنے نصب العین 2020ء کی حکمتِ عملی پر عمل درآمد کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے ایک مالی نظام کی تیاری کی بنیاد رکھی جو ڈیجیٹل مالی خدمات کی نشوونما کرے گا اور اسے فروغ دے گا۔ ڈیجیٹل مالی خدمات کے منظرنامے کو مزید بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کے گورننس فریم ورک کو مضبوط بنانے، جدید ٹیکنالوجی کی حوصلہ افزائی (بالخصوص ترسیلاتِ زر اور ادائیگیوں کے لیے)، سرکاری ادائیگیوں اور وصولیوں کی ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے، ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے کرنسی کی گردش میں کمی لانے، ادائیگیوں کے نظام کی نگرانی کے فریم ورک کو بہتر بنانے اور ڈیجیٹل مالی خدمات کے استعمال میں خطرات کو کم کرنے کے لیے آگاہی پیدا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایس بی پی وژن 2028ء میں اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے:

ٹی او1 ڈیجیٹل مالی خدمات کی وسیع پیمانے پر قبولیت کو فروغ دینے کے لیے قانونی، ضوابطی اور نظم و نسق کے فریم ورک میں بہتری لانا

- متعلقہ فریقین کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط اور باضابطہ بنانا
- اہم ڈیجیٹل مالی خدمات کے لیے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی ذمہ داری لینے اور ان پر عمل درآمد کی غرض سے ایک خصوصی ادارہ قائم کرنا
- ملک میں ڈیجیٹل مالی خدمات کی آسان فراہمی کے لیے قانونی اور ضوابطی فریم ورک کی تازہ کاری

ٹی او2 ڈیجیٹل مالی خدمات کے اہم انفراسٹرکچر منصوبے شروع اور مکمل کرنا

- اسٹیٹ بینک کی ادائیگیوں کے نظام کی قومی حکمتِ عملی کے مطابق اہم ادائیگی کے انفرااسٹرکچر کی تنصیب

ٹی او3 جدید ٹیکنالوجی اور پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے سرحد پار ترسیلاتِ زر کی منتقلی آسان بنانا

- سرحد پار سے فنڈز کی منتقلی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جدید طریقوں پر تحقیق کرنا
- بین الاقوامی ادائیگی کی خدمات فراہم کرنے والوں کے ذریعے سرحد پار لین دین میں سہولت دینا
- پاکستان میں سوئفٹ کے صارفین کی نمائندہ تنظیم کا قیام

ٹی او4 ڈیجیٹل مالی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کرنا

- موجودہ اور نئے مارکیٹ پلیئرز کو سہولت اور رہنمائی فراہم کرنے کے لیے تکنیکی اور انتظامی سینڈ باکس اور انوویشن دفاتر سمیت جدید ترین سہولتوں کا قیام
- ڈیجیٹل مالی خدمات میں ڈسٹری بیوٹڈ لیجر ٹیکنالوجی (ڈی ایل ٹی)، اے آئی، ایم ایل جیسی جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال کی راہیں تلاش کرنا
- بینکاری خدمات کو ڈیجیٹل بنانے کی کوششوں کو فروغ دینا

ٹی او5 ڈیجیٹل مالی خدمات کے نظام کی لچک اور نگرانی کو بہتر بنانا

- ادائیگی کے اداروں کے لیے اسٹیٹ بینک کے نگرانی کے فریم ورک کو بہتر کرنا تاکہ مالی اور نظامیاتی استحکام، صارفین کے تحفظ اور ڈیجیٹل قبولیت میں اضافہ ہوسکے
- جدید ترین ضوابطی اور نگراں ٹیکنالوجیوں کو نافذ کرکے ڈیٹا کے حصول، تجزیے اور ترسیل کے طریقہ کار کو بہتر کرنا
- مالی شعبے کے حساس ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی حفاظت کے لیے سائبر سیکورٹی کے خطرات کی فعال نگرانی، نشاندہی اور ردعمل کے لیے فریم ورک قائم کرنا

ٹی او6 سرکاری ادائیگیوں اور وصولیوں کی ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینا

- وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے ساتھ مل کر ان کی ادائیگیوں اور وصولیوں کو ڈیجیٹل بنانے میں معاونت کرنا
- کرنسی کے استعمال کو ڈیجیٹل ذرائع میں بدلنے کے لیے فعال اقدامات کرنا

ٹی او7 بینک نوٹوں کے معیار اور سیکورٹی کو برقرار رکھنا

- بینک نوٹوں کی سیکورٹی اور پائیداری کو بڑھانا

مقصد اعلیٰ۔ ششم

اسٹیٹ بینک کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور عوام دوست ادارہ بنانا

ہمارا مقصد

معلومات کی ترویج کا ادارہ ہونے کے ناتے اسٹیٹ بینک خود کو ایک عوام دوست اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس مرکزی بینک میں ڈھالنے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کا مقصد مؤثر رابطوں، استعداد کاری، تنوع اور شمولیت پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے قائدانہ صلاحیتوں کو بڑھانا ہے تا کہ اپنے انسانی وسائل کو مزید بہتر طریقے سے بروئے کار لایا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک اپنے ڈجیٹل جائے کار کے ماحول کو بھی بہتر کرے گا، اپنے معلومات کی انتظام کاری کے فریم ورک کو مضبوط بنائے گا، اندرونی ابلاغ کو بہتر بنائے گا، نظم و نسق کے فریم ورک اور داخلی کنٹرولز کو بہتر کرے گا۔ ایس بی پی وژن 2028ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک کا مقصد ہے:

ٹی او1 اعلیٰ صلاحیت کی حامل اور متحرک ٹیم بنانا

- ملازمین کی مثبت سرگرمیوں اضافہ
- بینک کے اسٹریٹجک مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بینک بھر میں صلاحیت سازی کے منظم پروگراموں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد کرنا
- قابل افراد کی خدمات حاصل کرنے اور انہیں ساتھ رکھنے کے لیے طویل مدتی منصوبے کی تیاری اور اس پر عمل درآمد

ٹی او2 متنوع افرادی قوت کو یقینی بنانا

- تنوع اور شمولیت کا حصول

ٹی او3 متحرک افرادی قوت کے لیے جائے کار کے ڈجیٹل ماحول کو بہتر بنانا

- ملازمین کی اثر انگیزی بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی انفرااسٹرکچر کو بہتر بنانا
- طریقہ کار اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی میں آنے والی جدت سے ہم آہنگ ہونا اور اسے نافذ کرنا

ٹی او4 ادارہ جاتی اہداف کے حصول کی خاطر ایک ہدفی اور موثر ابلاغی حکمت عملی اپنانا

- جامع ابلاغی حکمتِ عملی تیار کرنا اور اسے نافذ کرنا

ایس بی پی وژن 2028ء ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے کیو آر کوڈ اسکین کیجیے یا ہماری ویب سائٹ وزٹ کیجیے۔